السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوا، اس کے وارثوں میں دو بیٹے، دو بیٹیاں، ایک بیوی، حقیقی بھائی اور ایک حقیقی بہن ہیں توان میں سے ہر ایک کا وراثت میں کیا حصہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ شخص کے مال میں سے سب سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا بشرطیکہ اس کے ذمہ قرض ہو، پھر اس کی شرعی وصیت پر عمل کیا جائے گا اگر اس نے وصیت کی ہو اس کے بعد باقی مال وارثوں میں تقسیم ہو گا، مسئلہ وراثت آٹھ سے اور اس کی تصحیح اڑتالیس سے ہوگی، بیوی کو آٹھواں حصہ یعنی اڑتالیس میں سے چھ حصے ملیں گے، ہر بیٹے کو چودہ حصے اور ہر بیٹی کو سات حصے ملیں گے اور بہن اور بھائی کو کچھ نہیں ملے گا کہ یہ میت کے بیٹوں کی وجہ سے محروم ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص72

محدث فتویٰ